سوال

ہمارے ہاں مصر میں جب کوئی شخص شادی کرتا ہے تو سہاگ رات بیوی کے حقوق ادا نہیں کرتا، اور اس کی دلیل یہ دیتا ہے کہ اسے جادو ہے جسے وہ بندش کا نام دیتے ہیں اور بیوی کے قریب جانے سے بندھا ہوا ہے، اس لیے اس جادو کو ختم کرنے کے لیے کوئی چیز ضرور ہونی چاہیے، کیا یہ بات صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ ضروری نہیں، لیکن ایسا ہو بھی سکتا ہے، بعض لوگوں کی آزمائش ہوتی ہے کہ اس پر کوئی دوسرا جادو کر دے جس سے وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جا سکتا، کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

پھر ان سے لوگ وہ سیکھتے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈال دیں اور دراصل وہ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے البقرۃ (102).

لیکن جب وہ شرعی دعائیں استعمال کرے تو اللہ سبحانہ وتعالی اسے جادو وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے، اور اگر اس کو جادو ہو تو وہ بھی اس سے ختم کر دیتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے اوپر آیۃ الکرسی اور سورۃ الفاتحہ اور جادو والی آیات اور سورۃ قل ھو اللہ احد، اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ جو کچھ ہے وہ زائل ہو جائیگا، اس کا تجربہ بہت کیا گیا ہے کہ ان سے جادو ختم ہو جاتا ہے

اور نیک وصالح شخص کوئی پرھا قاری جس کے متعلق خیر و بھلائی کی امید رکھی جاتی ہو وہ بھی دوسرے کو یہ آیات پڑھ کر دم کر سکتا ہے، وہ یہ آیات پانی پر پڑھے اور مریض اس پانی کو پیئے اور اس سے غسل بھی کرے ان شاء اللہ اس کا مرض جاتا رہے گا، یا پھر وہ ان آیات کو پڑھ کر مریض پر پھونک مار کر دم کرے، ان شاء اللہ اسے اللہ کی جانب سے شفا نصیب ہو گی، یہ سب عافیت کے اسباب میں شامل ہوتے ہیں